باسمہ تعالیٰ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام وشرع متین دریں مسئلہ بارے میں

(۲) کیا یہود ونصاری کی مصنوعات استعمال کرنا جائز ہے اکثر یونی لیور کی مصنوعات بھی استعمال جبکہ پاکستانی مصنوعات کا

معیار اتنا اچھا نہیں ہے خصوصاً پاکو کی شیمپو اور ٹوتھ پیسٹ

کے بارے میں ضرور وضاحت فرمائیں پاکستانی مصنوعات کے کم معیاری ہونے کی وجہ سے بال بہت زیادہ گرتے ہیں اس کے بارے میں کیا حکم ہے

اسی تارسیت کی کمپنی کے بارے میں بھی وضاحت فرمائیں۔ گری کی مصنوعات

بینوا توجروا

مستفتی عبدالرشید ٹوبہ ٹیک سنگھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰۰/۴۲
سیریل ۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

الجواب

شرعاً بیع کے صحیح ہونے کیلئے دو شرطیں ہیں

۱۔ دونوں جانب سے مال متقوم کا تبادلہ ہو ۲۔ ایجاب وقبول مکلف یعنی عاقل آدمی کی جانب سے ہو

واما تعريفه فمبادلة المال بالمال بالتراضي كذا في الكافي (ہندیہ ص۲ ج۳)

مبادلة شئ مرغوب فيه بمثله على وجه مخصوص ويكون بقول او فعل اما القول

فالايجاب والقبول وهما ركنه وشرطه اهلية المتعاقدين اى بكونهما عاقلين

۴۲
۱۸۹

دو دفعہ یہ نمبر لگ گیا

علامہ شامی اس کے تحت تحریر فرماتے ہیں کہ اھلیۃ المتعاقدین کا مطلب عاقلین ہے۔ بلوغ، آزاد ہونا، اسلام شرط نہیں ہے۔

"ولا یشترط فیہ البلوغ ولا الحریۃ.... ولا الاسلام" (شامی ص ۵۳۸ ج ۴)

مال کے ساتھ متقوم کی شرط کا مطلب یہ ہے کہ اس چیز سے نفع اٹھانا شرعاً مباح ہو۔

"والتقوم یثبت بھا وباباحۃ الانتفاع بہ شرعاً" (شامی ص ۵۳۴)

"والمتقوم ما یمکن ادخارہ مع الاباحۃ فالخمر مال لا متقوم" (شامی ص ۵۳۴ ج ۴)

لھذا یونی لیور کی ایسی مصنوعات جو مباح اجزاء کا مرکب ہیں ان کا استعمال شرعاً مباح ہے اور ان کی خرید وفروخت بھی درست ہے

البتہ قادیانی جو کہ مرتد اور زندیق ہیں ان کے ساتھ تجارت کرنا خرید و فروخت کرنا ناجائز ہے اور ان کی مصنوعات کا استعمال ان سے تعاون کے زمرے میں آئے گا چنانچہ "آپ کے مسائل اور ان کا حل" میں حضرت لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں

قادیانی اپنی آمدن کا دسواں حصہ لوگوں کو قادیانی بنانے میں خرچ کرتے لھذا کسی بھی حیثیت سے ان کے ساتھ معاملات ہرگز جائز نہیں

(ص ۱۱۵ ج ۲)

فقط واللہ اعلم

بندہ محمد فاروق

۱۰/۱۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد [illegible]

۱۰/۱۱/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء — جامعہ خیر المدارس ملتان

نائب مفتی — جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان